# پاکستان میں بلاگنگ کی اہمیت: ''ڈان'' اور ''ایکسپریس'' کا تقابلی جائزہ

ڈاکٹر فوزیہ ناز، ڈاکٹر رفعت پروین صدیقی

## ABSTRACT

Net-centric content is the most valuable and interesting area of researchfor mass communicators. In this context, several social communication tools are taken to observe and to study where'blogging'has importance too. In online media, journalists cover events, news stories, and the extent of information, knowledge, analysis, debates, and ideologies through blogging.In news blogging platform,people express their analysis, criticism, appreciation,andsuggestionsas well openly.
The objective of this research to study the style of writing, selection of topics and to check the relation between digital tools andblogger'sunderstanding.
According to the essence of the results, onEnglish news blogs, there arebetterdiversity, research, social interactions, and techniquesare found while Urdu News blogs are found unusual in this regard.
However, It is observed that on the Urdu Newsblogs, people express their feelings and emotions in a better way that is why social issues are found here more vibrant and subjective.

**Key Words**: Blogging, Masses, communication, opinion, online media

## تعارف:

اپنے خیالات ومحسوسات کا اظہار انسان کی جبلّی خواہش ہے۔اس خواہش کی تسکین کے لیے وہ ابلاغ کے ممکنہ ذرائع کی جستجو کرتا ہے۔گویا انسان کی خوارک کے بعد اس کی اہم ترین ضرورت ابلاغ ہے۔اپنے جذبات اوراحساسات کو اپنے ہم جنس تک اس طرح پہنچانا تا کہ وہ اس پیغام سے معنی اخذ کرلے، ابلاغ ہے۔ یہ ابلاغ تحریر بھی ہوسکتا ہے،تقریر بھی اور تصویر بھی۔عظیم یونانی فلسفی ارسطو کے مطابق انسان سماجی جانور ہے یعنی اس کی فطرت وخلقت حیوانی ہے۔مگر ایک سماج میں اپنے جیسوں سے مل جُل کر رہنا تا کہ باہم ضروریات کی تکمیل سے راحت اوربقاء کا سامان ہو، اسے ممتاز کرتا ہے۔

## انٹرنیٹ: ڈیجیٹل ذریعہ ابلاغ

انٹرنیٹ ٹیکنالوجی کی ایسی دین ہے جس نے وقت کو قبل اور بعد از انٹرنیٹ کے زمانوں میں تقسیم کردیا۔انٹرنیٹ نہ صرف پاکستانی معاشرے میں رائج ہو چکا ہے بلکہ اسے عام کرنے کی حکومتی پالیسی کے نتیجے میں اس کا استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے۔روزمرہ زندگی میں بھی انٹرنیٹ کا عمل دخل بہت بڑھ گیا ہے۔ مثلاً لین دین، لوگوں کے ساتھ تعلقات، معلومات کا حصول، خریداری وغیرہ جیسی چیزیں، مغرب کی طرح مشرقی معاشروں میں بھی، زیادہ تر انٹرنیٹ پر منحصر ہوتی جارہی ہیں۔ 3G / 4G ٹیکنالوجی نے اس کی رفتار کو ہماری زندگیوں میں بھی بہت زیادہ اور بہت تیز کردیا ہے۔انٹرنیٹ کم وبیش ہماری زندگی کے ہر حصے کا احاطہ کرچکا ہے۔

انٹرنیٹ کی دنیا میں تیزی سے آنے والی جدت اوراس کی وسیع پیمانے پر ہر خاص وعام تک رسائی، انسانی معاملات کے تیزی سے ڈیجیٹلائز ہونے کا سبب ہے۔ای میل، سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس، بلاگنگ، ای کامرس، اور نیٹ فورمز کے استعمال نے ذاتی اور پیشہ ورانہ نوعیت کے ڈیجیٹل تعلقات کو اور بھی آسان کردیا۔تعلیم، صحت، تجارت، تعلقات، اشتہارات اقتصادی ومعاشیات، سیاست ہو یا صحافت غرض ہر شعبہ

زندگی میں فرد کی فرد یا گروہ تک فوری اور سہل رسائی نے تجدیدی خطوط پر شعبہ جات کی بنیادیں استوار کیں۔ انٹرنیٹ کی بدولت مطبوعاتی اور برقی ذرائع ابلاغ کی طرح ہی ایک اور میڈیم ہے جسے اصطلاحاً سائبر میڈیا (cyber media) کہا جاتا ہے، وجود میں آیا۔

## سوشل میڈیا

Web2.0 کی بدولت روایتی پرنٹ والیکٹرانک میڈیا اور سوشل میڈیا کے مابین اطلاعات و معلومات کے دوطرفہ بہاؤ کا فرق ہوا ہے۔سوشل میڈیا نے کسی لگے بندھے اصول یا سنسرشپ کے بغیر استعمال کنندہ کو اپنی رائے کے اظہار کا آزاد پلیٹ فارم دیا۔اس سے سماج کے ان طبقات کی بازگشت سنائی دی جنہیں اپنے حقوق کی آواز اٹھانے پر قدرت نہ تھی۔سوشل میڈیا نے ایسے غیر روایتی ذرائع ابلاغ کی داغ بیل ڈالی جس پر قوانین کی آڑ میں پابندیوں کی کمند ڈالنا مشکل تھا۔حالانکہ گذرانِ وقت نے اس امر کو آج اور بھی محال کردیا تاہم آزادی اظہار کے اس ذریعہ پر جال ڈالنے کی کوشش اکثر وبیشتر کی جاتی رہی ہیں۔آج بھی چین، بھارت، بنگلہ دیش، برما، اسرائیل، سعودی عرب، ایران اور پاکستان جیسے ممالک میں سائبر سیکورٹی کے نام پر قانون سازی کے تحفظ کے ساتھ پابندیاں عائد کی جاتی ہیں حال ہی میں پاکستان کے 2002 کے الیکٹرانک ٹرانزیکشن آرڈیننس میں ترامیم کے ذریعے سائبر اصلاحات کے نام پر ایسی شقوں کو قانون (Prevention of Electronic Crimes Act aka Cyber Crime Law) کی شکل دی گئی ہے جو کئی قانونی وسماجی اور ڈیجیٹل امور کے ماہرین کے مطابق پاکستان کے آئین کی رو سے صحافی کو میسر بنیادی حق آزادیٔ اظہار کے خلاف ہے (Digital Rights Foundation, 2016)۔

## آن لائن جرنلزم

انٹرنیٹ کے توسط سے خبر کی فوری اور آسانی ترسیل اور رسائی نے ایک نئی طرز صحافت کو جنم دیا ہے جسے ڈیجیٹل جرنلزم، سائبر جرنلزم یا آن لائن جرنلزم بھی کہا جاتا ہے۔

اس سے مراد ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی مدد سے تحقیق کی جائے ،خبر حاصل کی جائے اور اسے زیادہ سے زیادہ کمپیوٹر استعمال کرنے والے صارفین میں عام کیا جائے ۔

امریکا میں کیے جانے والے ایک سروے کے مطابق صحافی سماجی میڈیا کو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے حوالے سے انتہائی اہم سمجھتے ہیں اوراس مد میں سماجی روابط کی ویب سائٹس بالخصوص مائیکرو بلاگنگ سائٹس، بلاگز اور یوٹیوب کا استعمال عام ہے(Wilnat & Weaver, 2014) ۔

## بلاگنگ :

بلاگز سے مراد ایسا ویب صفحہ جو فرد واحد یا گروہ کے ذاتی خیالات ومشاہدات یا رائے اور مشورے پرمبنی مواد کے ابلاغ کے وظائف انجام دے(Weblog, 2016) ۔دنیا بھر میں بلاگز بے انتہا مقبول ہیں ۔لوگ نہ صرف دلچسپی سے بلاگز پڑھتے ہیں بلکہ کسی بھی معاملے پر اپنی رائے کے اظہار کے لیے بلاگنگ کو بہترین، آسانی اور فوری ذریعہ تصور کرتے ہیں ۔

انسانی تاریخ میں پہلی مرتبہ لوگ فوری سے بیشتر اپنے خیالات اور تجزیات ،تبصرات دنیا بھر کے قارئین کے سامنے نہ صرف پیش کرنے پر قادر ہوئے بلکہ اس توسط سے بغیر کسی رکاوٹ کے ردعمل کی فوری جانچ بھی ممکن ہے حقائق کی جانچ کا بھی انتظام ہے اور سیاق وسباق کی معلومات تک رسائی بھی ممکن ہے ۔بلاگنگ ایسا پلیٹ فارم ثابت ہورہا ہے جو معاشرے میں مثبت ہی نہیں بلکہ منفی تبدیلی یا انقلاب کا پیش خیمہ بھی ثابت ہوسکتا ہے ۔

بلاگنگ کی روزافزوں مقبولیت میں قدامت پسند ہوں یا آزاد خیال، انتہاپسند ہوں یا اعتدال پسند، ذاتی رائے کے اظہار کے خواہش مند ہوں یا نظریہ کی تشہیر کے متمنی افراد، ہر طبقہ فکر کے لیے کردار ادا کررہے ہیں ۔بلاگنگ روایتی کٹھ پتلی اور پابندی ذرائع ابلاغ کے خلاف علم بغاوت کی بھی نمائندگی کرتی ہے ۔ویب لاگز یا بلاگز نے شوقیہ صحافت کی بھی بے حد پذیرائی کی ہے(Rebecca Blood, 2000) ۔

## بلاگنگ کی مختصر تاریخ:

ویب لاگ (Kay, L. 2014) کا لفظ جارن بارگر (JornBargar) نے پہلی دفعہ 1977ء میں استعمال کیا تھا جو trobotwisdom.com می ویب لاگ سائٹ چلا رہے ہیں۔اس کے بعد لفظ بلاگ کو پیٹر ہولز (Merholz Peter) نے مذاحیہ انداز میں لفظ ''ویب لاگ'' کو توڑ کر we blog کے طور پر استعمال کیا اور یہیں سے پھر لفظ ''بلاگ مشہور ہوگیا۔ 1999ء میں ایوان ولیمز نے بلاگ blog کی اصطلاح بطور اسم وفعل دونوں، استعال کی جس کے بعد مقبولیت " بلاگر" کی اصطلاح بھی وجود میں آئی۔(Rebecca Blood R., 2000)۔

بلاگنگ کی موجودہ صورت " آن لائن" ڈائری کے تصور کی تجدیدی صورت ہے۔ابتداء میں بلاگ لکھنے والے افراد خود کو ڈائرسٹس، جرنلسٹس یا جرنلرز کہتے تھے۔آن لائن ڈائری بلاگنگ کے حوالے سے "جسٹن ہال" سب سے پہلے بلاگر تصور کیے جاتے ہیں(Wrirter, R. H. 2005)۔

## نیوز بلاگنگ کی اہمیت:

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اظہار رائے کے ذرائع بھی بدلتے رہے۔اشاروں سے زبان اور زبان سے الفاظ تک کے سفر نے فرد واحد کے لیے اظہار رائے کی اہمیت اور اس کی طرف سے پردے اُچکا دیے تو اظہار رائے کے طریقے بھی پیدا ہونے لگے۔کسی نے تقریر سے اپنا مدعا بیان کیا تو کسی نے نثر کی روانی میں اپنا حال دل قلمبند کیا۔کوئی شاعری کی لے میں اظہار کرنے میں جری ہوا تو کسی نے تصویر و مجسمہ سازی سے اپنے خیال کو لوگوں پر آشکار کیا۔ہر دور میں اظہار کے یہی طریقے مروج رہتا حال ہیں اور ہمیشہ رہیں بھی مگر ان کی ذرائع پتھر، کپڑا، چھت، کھال سے بدل کر کاغذ اور آج ڈیجیٹل اسکرینز میں بدلتے بدلتے انگلیوں کی پوروں میں سما گئے ہیں۔

نیوز بلاگنگ اپنی اس خاص نوعیت کے ابلاغ کے سبب حالات حاضرہ سے شغف رکھنے والے

اشخاص کے لیے نہایت اہمیت کی حامل ہے۔نیوز بلاگنگ میں چونکہ خبر کے سیاق وسباق سے لے کر اس سے متعلقہ وممکنہ متعلقہ اور گزشتہ وحالیہ مواد تک رسائی آسان ہوتی ہے لہذا نیوز بلاگر کے لیے جھوٹ کو سچ ثابت کرنا آسان نہیں اور بلاگ ریڈر کے لیے خبر کی حقیقت کو آشکار کرنا مشکل نہیں۔اسی بناء پر نیوز بلاگنگ ڈیجیٹل جرنلزم میں نہایت اہم ہے۔نیوز بلاگنگ روایتی بلاگنگ کی تمام تر خصوصیات سے ہم آہنگ ہے۔اور اسی بناء پر ایک مثالی نیوز بلاگ کو اس کی ملٹی میڈیا خصوصیات سے آراستہ ہونے کے سبب اسے اخبار، ریڈیو اور ٹی وی کا ملغوبہ بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔

پاکستان میں 2010ء سے بلاگنگ کے استعمال اور خاص وعام میں اس کی مقبولیت میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ہر چھوٹے بڑے عوامی دلچسپی کے معاملے میں اس فورم سے لوگ اپنے خیالات کے اظہار میں متحرک نظر آتے ہیں۔اسی سبب نیوز بلاگنگ سماجی مسائل پر مختلف زاویوں سے روشنی ڈالنا، ان کے حل مثلاً ضروری احتیاطی ہدایات کا پرچار یا قوانین اور ضوابط کی آگاہی، متعلقہ حکام بالا اور سرکاری وغیر سرکاری فلاحی تنظیموں تک رسائی جیسی اطلاعات کے فروغ میں بھی معاون ثابت ہوتی ہے۔

نیوز بلاگنگ کی بھی اتنی ہی اقسام ہوسکتی ہیں جتنی کہ "خبر" کی قسمیں ترتیب دی جاتی ہیں ان میں سے مقبول سیاسی بلاگز ہیں۔سیاسی نیوز بلاگنگ نے دنیا بھر میں انتخابات سے لے کر حکومتوں کے گرانے اور بنانے میں بھرپور وظائف بھی انجام دیئے ہیں(Farrell & Drezner, 2007) ۔

## نیوز بلاگنگ کا عمل:

نیوز بلاگنگ کا عمل عموماً مندرجہ ذیل چند مراحل میں طے پاتا ہے:

...... تحقیق وتحریر

...... ایڈیٹنگ

...... میڈیا اور ڈیزائننگ

...... پبلشنگ اور شیئرنگ

...... ردعمل کی تشخیص

## نیوز بلاگنگ کے اثرات:

نیوز بلاگنگ نے لوگوں کی تیزی سے توجہ حاصل کی اور لوگوں میں بلاگز کو پڑھنے اور ان پر تبصرے کرنے کی روش نے نئے بلاگرز کی حوصلہ افزائی کی۔خاص طور پر سیاسی اور سماجی نوعیت کی خبروں کو نیوز بلاگنگ میں اہم مقام حاصل ہے۔ایسے سماجی معاملات جو لوگوں کے مفادات پر اثر انداز ہوتے مگر ریاستی یا سماجی ترجیحی اداروں کے مفادات یا نظریات سے تصادم ہوتے، ان معاملات پر بحث کرنے کے وسائل کی عدم دستیابی کے باعث یہ آوازیں گھٹ جاتی تھیں مگر نیوز بلاگنگ ان کی آواز کا ذریعہ بنی۔

## طریقہ کار:

یہ تحقیق حجم کے لحاظ سے خرد تحقیق (Micro research) یعنی اس میں علاقہ تحقیق پاکستان کے دو خبری اداروں تک محدود ہے۔وقت کے لحاظ سے نمونہ جاتی تحقیق (Crossectional research) یعنی اس میں ہر روز ویب سائٹس پر شائع ہونے والے بلاگز کا ایک مخصوص منصوبے کے تحت نمونہ لیا گیا ہے جس سے اخذ کردہ نتائج کی تعمیم تمام خبری اداروں کے نیوز بلاگز پر کی گئی۔

بہ لحاظ استعمال یہ بنیادی تحقیق ہے جو خبروں اور بلاگنگ رجحانات کے مابین تعلق اور اس سے متعلقہ رجحانات کے مطالعہ کے لیے کی گئی جبکہ مقصد کے لحاظ سے یہ انکشافی (Exbloratory) اور بیانیہ (Descriptive) تحقیق ہے۔اس کے علاوہ نیوز بلاگ کے مشتملات یا اجزائے ترکیبی اور اہم ترین عناصر کا مطالعہ کے لیے تجزیہ مشتملات کا کمیتی طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔

## نیوز بلاگنگ اور صحافت کا تقابلی جائزہ:

نیوز بلاگنگ کی ابتداء، اس کے عروج سے تا حال یہ بحث جاری ہے کہ کیا نیوز بلاگنگ روایتی صحافت کی اگلی منزل ہے۔اس سے متعلق مختلف آراء پائی جاتی ہیں۔جن میں سے تین کا خصوصی طور پر ذکر کیا

جاتا ہے (Friedman,2010) ۔

☆ نیوز بلاگنگ صحافت نہیں ہے ۔

☆ نیوز بلاگنگ صحافت کا مشقی میدان ہے۔

☆ نیوز بلاگ کو اس کے مواد کی بناء پر پرکھا جا سکتا ہے۔

Alex Brunsاور Joaane Jacobs اپنی کتاب Uses of Blog میں لکھتی ہیں کہ مشہور صحافی وبلاگر Lasica J.D کے مطابق نیوز بلاگنگ صحافت کی بے ترتیب کاروائیاں ہیں (Bruns & Jacobs, 2006) جبکہ Rebecca Blood کے مطابق زیادہ تر ویب لاگز اصل رپورٹنگ نہیں کرتے جو کہ صحافت کا دل ہے ۔ان کے مطابق صرف ایسے ویب لاگز جو خبری اداروں کی جانب سے پیش کیے جائیں، اس صورت میں جزوی طور پر صحافت کے زمرے میں آسکتے ہیں جبکہ ان کا ویب بلاگز کے مواد کی توثیق و تصحیح کا وہی پیمانہ ہو جو ان کے خبری ادارے میں خبروں یا دیگر خبری مواد کا ہو۔ان کے مطابق کچھ لوگوں کا Blogosphere یا Blogging Communities میں شامل ایسے بلاگز کو بھی صحافت کے دائرے میں شامل کرنا جنہیں صحافی لکھتے ہیں یا ان کا انتظام سنبھالتے ہیں ۔(Blood R. , 2016)

MSNBC کی ایگزیکٹو پروڈیوسر Joan Conell کے مطابق ویب لاگز تب شاملِ صحافت تصور کیے جائیں گے جب وہ ایڈٹ ہوں(Friedman, 2010) ۔مشہور بلاگر Alex مطابق بلاگرز محض خبری اداروں سے وابستہ صحافیوں کی طرح قواعد وضوابط کی زیر اثر حقائق بیان نہیں کرتے ہیں بلکہ آزادی سے حقائق بیان کرنے کے ساتھ نقطہ نظر بھی پیش کرتے ہیں۔

نیوز بلاگنگ کے مطابق صحافتی وغیر صحافتی حلقوں میں مختلف تاثرات پائے جاتے ہیں۔عام طور پر مشاہدہ کیا گیا ہے کہ صحافتی بیانوں کے برعکس نیوز بلاگرز کسی خبری ادارے سے عدم وابستگی کے سبب ایڈیٹر کی کاٹ چھانٹ اور اپنی خبر کے ماخذ سے بغیر تعلقات بگاڑے اپنی رائے کا آزادانہ اور برملا اظہار کر سکتے ہیں البتہ بلاگنگ خبر کے قابل اعتماد ماخذ کی تلاش، بالاتعصب حقائق کی جانچ، حقیقت پسندانہ رپورٹنگ، ذمہ دارانہ

ایڈیٹنگ اور قابل اعتراض اشاعت جیسی عمومی صحافتی ذمہ داریوں سے عاری ہوتی ہے۔

Evans کے مطابق آج ایسے بلاگرز موجود ہیں جن کے بلاگز عام صحافیوں کی بہ نسبت زیادہ مستند تصور کیے جاتے ہیں اور اسی سبب مغرب میں کئی ایسے ادارتی ادارے ہیں جو کہ ایسی بلاگنگ کمیونٹیز کے مالکانہ حقوق خرید کر یا اشتراک سے اپنے خبری ذرائع کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ بلاگنگ کے متعلق یہ رائے بھی پائی جاتی ہے کہ یہ نو مشق صحافیوں کے لیے اعلیٰ سرگرمی ہے جو تحقیق و جستجو کے عمل کو سیکھنے میں معاون ہے۔ نیوز بلاگنگ خبروں کے سیلاب میں نئے لکھنے والوں کے لیے زاویہ متعین کرنا، حقائق کی جستجو کرنا، سیاق و سباق کی روشنی میں حوالہ جات کے ساتھ تحریر کی مشق کا پیمانہ کہا جا سکتا ہے۔

## روایتی صحافت میں نیوز بلاگز کا استعمال:

(Hamdleton, 2009) نے اپنی تحقیق میں کہا ہے کہ رپورٹر حضرات کسی خاص واقع پر معلومات کے حصول کے لیے ٹویٹر کا استعمال بطور مائیکرو بلاگنگ کرتے ہیں۔ (Kaye & Johnson 2004) کا کہنا ہے کہ کسی خاص موضوع پر کی جانے والی بلاگنگ مجموعی طور پر بھی اس معاملے پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ بلاگز کی اس مقبولیت سے قبل خبری ادارے عام افراد اس کا استعمال اور انٹرنیٹ محض رسمی طور پر کرتے تھے۔ ۱۹۹۴ء سے ۲۰۰۱ء کے درمیانی عرصہ میں امریکہ کے پندرہ ہزار اخبارات کے ۲۰ فیصد سے زائد افراد میں شہری صحافت کا آغاز کیا۔ (Pewcenter for civic journalism , 2002) کا کہنا ہے کہ روایتی میڈیا میں انٹرنیٹ کا استعمال اضافی ذریعے کے طور پر کیا جاتا ہے۔ انٹرنیٹ پر نہ صرف معلومات کا تبادلہ کیا جاتا ہے بلکہ دوسرے ذرائع سے ملنے والی خبروں کی تصدیق بھی آسانی سے ہو جاتی ہے۔ امریکہ میں صحافی حضرات انٹرنیٹ کا استعمال خبری ذرائع کے طور پر بھی کرتے ہیں۔

(Bowman and Willis, 2003) کا کہنا ہے کہ بلاگز انٹرنیٹ پر صارف کی شراکت کی شکل ہیں بلاگ صارفین کی ایسی خبروں کا احاطہ کر سکتے ہیں جہاں روایتی ذرائع ابلاغ کا پہنچنا ناممکن ہے۔ ۲۰۰۸ء کے اختتام تک امریکہ کے دس میں سے سات اخبارات تقریباً یورپی خبری تنظیموں اور برطانیہ کے دس میں سے نو خبری تنظیموں نے صحافت میں بلاگنگ کو شامل کرنے کی تجویز پیش کی گئی۔ (Driella PR Network, 2008)

صحافتی عمل میں بلاگنگ نہایت کارآمد ہے۔ صحافتی طرز تحریر رسمی سے تبدیل ہو کر ذاتی ہوتا جا رہا ہے اور خبروں کی اشاعت کے مرحلے پر اس سے متعلق بات چیت غلطیوں کی نشاندہی میں مدد دے سکتی ہے۔ بلاگز کے ذریعے قارئین اور صحافیوں کے ساتھ زیادہ ذاتی تعلقات قائم ہونے کی وجہ سے صحافی لوگوں کے لیے جانی پہچانی شخصیت بن جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے صحافی خبروں کی فراہمی کے معاملے پر خود کو زیادہ ذمہ دار محسوس کرنے لگتے ہیں۔ نیز بلاگنگ کا فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعے ویب سائٹ کی درجہ بندی اور مواد آسانی سے حاصل ہو جاتا ہے۔ بلاگنگ کے ذریعے مختلف معلومات اور نت نئے لوگوں کا نقطۂ نظر جاننے میں مدد ملتی ہے۔ (Kahn & Kellner, 2010)

## نیوز ویب سائٹس "ڈان" اور "ایکسپریس" کا تقابلی جائزہ:

پاکستان میں بلاگنگ پچھلی ایک دہائی سے مقبول ہے اردو بلاگنگ کو بھی اسی عرصے میں کافی پذیرائی حاصل ہوئی۔ اس ضمن میں اردو نیوز ویب سائٹس پر بھی بلاگنگ کے رجحان نے اسے مزید تقویت دی اور سنجیدہ موضوعات پہ باشعور رائے عامہ کی بازگشت سنائی دی گئی۔ بلاگ لکھنے اور پڑھنے کے رجحان میں اضافے نے تحقیقی بنیادوں پر اس ذریعہ ابلاغ کے رجحانات کی جانچ کو اہم ثابت کیا ہے۔ ایکسپریس کی اردو ویب سائیٹ کا یہ دعویٰ کہ وہ پاکستان میں خبروں اور حالات حاضرہ کے حوالے سے سب سے زیادہ وزٹ کی جانے والی ویب سائیٹ ہے۔ اس امر کا متقاضی ہے کہ اس دعویٰ کی نہ صرف نہ جانچ کی جائے بلکہ اس ویب سائیٹ کے مشتملات کا بھی مطالعاتی جائزہ کیا جائے۔ اسی سلسلے میں نیوز بلاگنگ کی بھی اہمیت ہے۔ تحقیق ہذا کے ماحصلات کے مطابق ایکسپریس کے اردو بلاگز میں کوئی واضح غالب موضوعاتی ترجیح نہیں سامنے آئی البتہ سماجی موضوعات پر 30% نیوز بلاگنگ پائی گئی۔ اس کے علاوہ دوسرے موضوعات جو غالب رہے ان میں شوبز، ادب و فنون لطیفہ اور یادگاری موضوعات تھے۔

## ایکسپریس اردو بلاگز

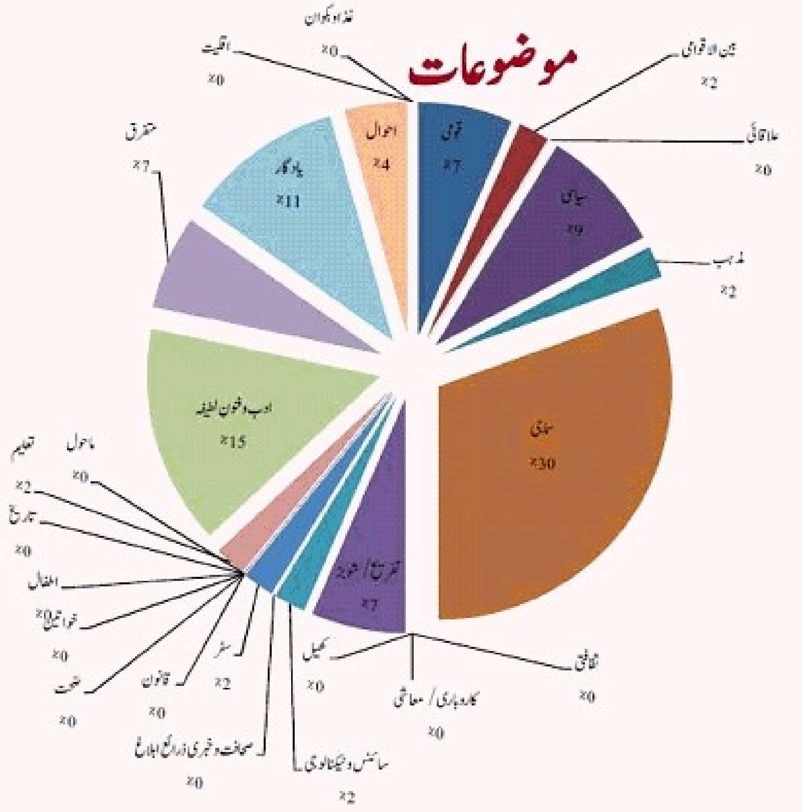


Tribune بین الاقوامی شراکت داری رکھنے والی پاکستان کی واحد اور انگریزی ویب سائیٹ ہے جس پر نیوز بلاگنگ کا سلسلہ گذشتہ کئی سالوں سے رواں ہے اور جو ایکسپریس کی اردو ویب سائیٹ کے مقابلے میں بہت منظم و مرتب ہے۔ یہاں بھی 22% کے ساتھ سماجی معاملات پر غالب رجحان موضوعات کے مغلوب ترین رجحان کے باعث خبر کی قدر کے حوالے سے Tribune کی حیثیت مضبوط نظر نہیں آتی۔

## ’’ایکسپریس ٹریبون‘‘انگریزی بلاگز

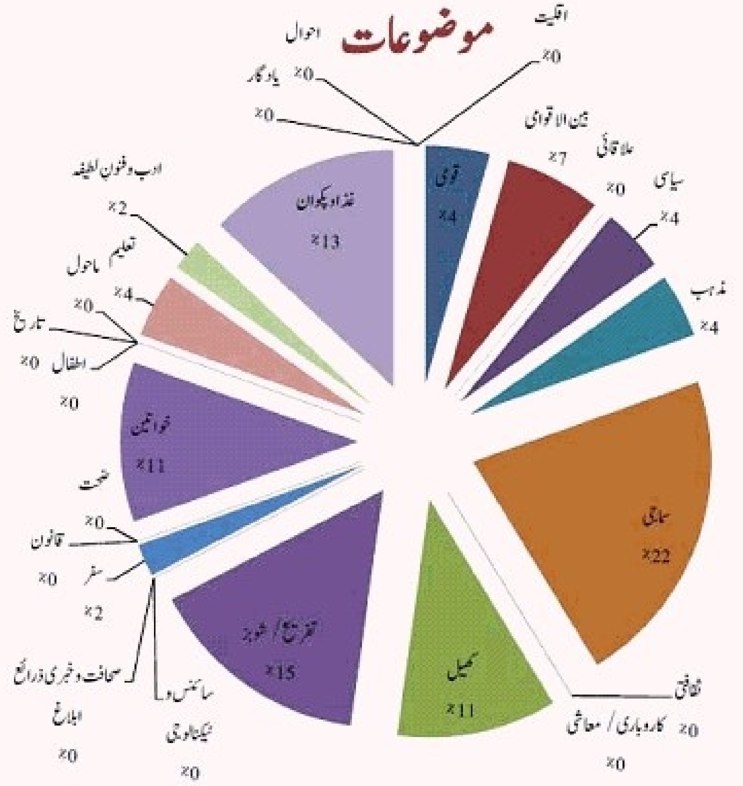


ڈان کی اردو ادب ویب سائیٹ البتہ موضوعات کے لحاظ سے تقسیم میں توازن نظر آیا۔کوئی غالب ترجیح نہیں تھی اورقومی ،سیاسی ،سماجی، احوال، یادگار، کھیل ،سفر، تفریح، کاروباری، ثقافتی موضوعات پر 11% سے 2% کے درمیان نیوز بلاگنگ کی گئی۔

## ڈان اردو بلاگز

### موضوعات

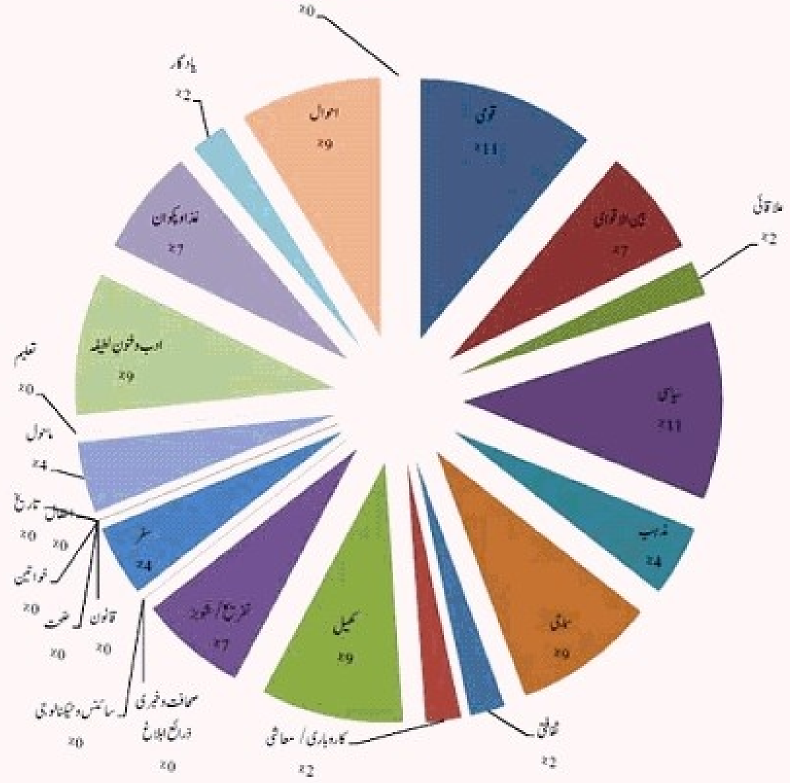


غیر متوقع طور پر خبری دنیا میں سنجیدہ اور معروضی صحافت کے حوالے سے مقبول نام Dawn اخبار کی انگریزی ویب سائیٹ کا واضح رجحان "کھیل" سامنے آیا جو کہ کُل محض 18٪ ہے۔ معروف صحافی ندیم فاروق پراچہ کے تصاویر، hyperlinks اور links سے مزین طویل نیوز بلاگز پر زیادہ سماجی تعامل بھی خلاف توقع غیر معمولی پایا گیا۔ اس کے علاوہ ایکسپریس کی بہ نسبت موضوعاتی تقسیم قدرے موزوں رہی قومی، بین الاقوامی، سیاسی، سماجی، یادگار، احوال، ادب، تعلیم کے علاوہ خواتین اور اقلیت کی بابت موضوعات کا احاطہ بھی کیا گیا۔

# ڈان انگریزی بلاگز

## موضوعات

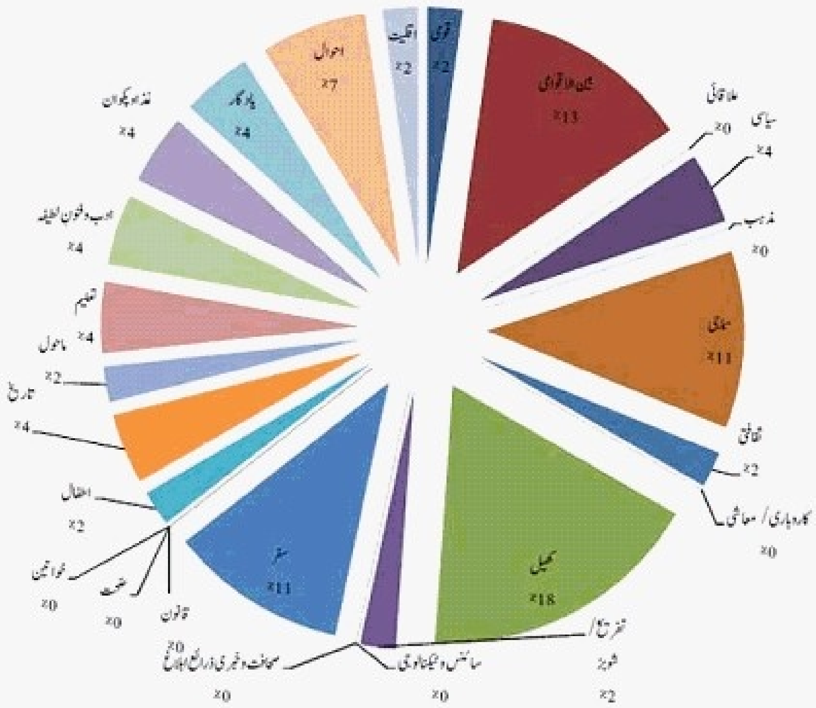


خواتین، اقلیت، صحت، تعلیم، سائنس و ٹیکنالوجی، کاروباری، اطفال، ثقافت اور خود ابلاغ جیسے اہم ترین موضوعات پر نیوز بلاگنگ کا فقدان قابل تشویش امر ہے۔ یہ نتائج جہاں اس ذریعہ ابلاغ کے استعمال میں غیر سنجیدگی اور عدم بلوغت کے رجحان کے عکاس ہیں وہاں افسوس اس امر کا بھی ہے کہ لکھنے پڑھنے والے سماج کے باشعور طبقہ کے لیے ایک ذریعہ اظہار رائے میسر ہے مگر صحت، قانون، فلاح و بہبود، تعلیم، ترقی،

ثقافت، حالاتِ حاضرہ اور دیگر اہم ترین شعبہ حیات کے مسائل و وسائل پر بحث کے بجائے ایسے موضوعات کی جانب مائل رجحان ہے جو اس معاشرے کے حقائق کی عکاسی نہیں کرتے۔

## ایکسپریس اور ڈان کی انگریزی اور اردو ویب سائٹس پر بلاگنگ رجحانات کا تقابلی جائزہ

بلاگ تحریر کا انداز

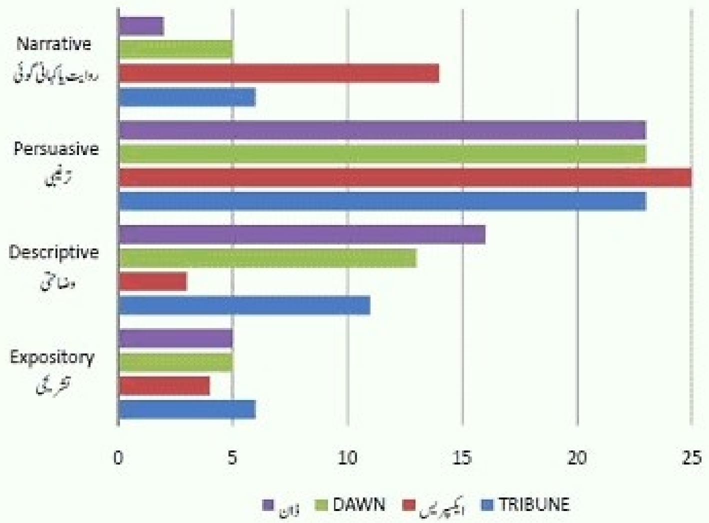


ان نیوز بلاگز کا غالب طرزِ تحریر ترغیبی یا وضاحتی رجحان رہا۔ نیوز ویب سائٹس پر شائع ہونے والے بلاگز کے رجحانات کی تشکیل پر انتظامیہ اور متعلقہ شعبہ کے ادارتی عناصر بھی اثر انداز ہوتے ہیں یا ہوسکتے ہیں۔ بلاگ کا کلیدی وظیفہ، ''اظہار خیال'' ہے۔ اس مد میں نیوز بلاگنگ میں ترغیبی رجحان ایک طرف قابل ستائش ہے دوسری جانب اگر ان کا موضوعات سے موازنہ کیا جائے تو یہ تشویش بھی کی جاسکتی ہے کہ پھر سیاسی، قومی، بین الاقوامی، سماجی، فلاح و بہبود، خواتین، اقلیتوں اور دیگر شعبہ حیات سے متعلق موضوعات کی اشاعت میں پیش رفت سے کام لیا گیا ہے یا واقعتاً سماج کے اس طبقہ میں جو بلاگ کے

ذریعے اظہارِ خیال چاہتا ہے اس کی ترجیحات مختلف ہیں۔

نیوز ویب سائٹس پر نیوز بلاگنگ کا عمومی مزاج سنجیدہ تھا۔ اپنی ساخت اور مشمولات کے حوالے اس سے نیوز بلاگز شستہ زبان، موزوں انداز بیان، وضاحت، دلائل وحقائق کے ساتھ مطالعہ کی دعوت دیتے ہیں۔ اس حوالے سے سب سے کمزور "ایکسپریس اردو" کے نیوز بلاگز تھے۔ جن میں واضح زبان وبیان کی غلطیاں اور باقاعدہ ربط اور تسلسل کا بھی فقدان نظر آتا ہے جب کہ ڈان کی انگریزی اور اردو ویب سائیٹ Tribune پر ایسی اغلاط شاذونادر ہی ملیں۔ یہ رجحان ایکسپریس اردو کی غیر تجربہ کار ٹیم کا عکاس ہوسکتا ہے۔ ایک امکان یہ بھی ہے کہ نیوز بلاگنگ کا بنیادی وظیفہ بلاگر کے خیالات کی بلاگر کے انداز میں ترسیل ہے اس لحاظ سے یہ کمیاں اس ضمن میں آزادی کی بھی غماز ہوسکتی ہیں۔ البتہ دیگر رجحانات کو ملا کر جائزہ لیا جائے تو پہلے امکان کا پلڑا قوی معلوم ہوتا ہے۔ اس کے برعکس ڈان کی اردو انگریزی ویب سائٹس اور Tribune پر اس قدر پُر تکلف مضامین کی طرز کی نیوز بلاگنگ بلاگر کے اظہارِ خیال میں مانع ہوسکتی ہے۔

## حرفِ آخر:

اس تحقیق کے نتائج کی تلخیص کے مطابق انگریزی نیوز بلاگز پر اردو نیوز بلاگز کے مقابلے میں زیادہ بہتر سند، تنوع، تحقیق، سماجی تعامل اور تکنیک کا استعمال ہے جبکہ اردو نیوز بلاگز میں اس حوالے سے غیر سنجیدگی پائی جاتی ہے۔ اردو نیوز بلاگز پر البتہ عوام الناس اپنے جذبات کا زیادہ بہتر اظہار کر سکتے ہیں اس لیے سماجی معاملات یہاں زیادہ زیرِ موضوع پائے گئے۔ اردو نیوز بلاگز میں انگریزی نیوز بلاگز کی طرز پر بلاگرز کی شناخت اور سماجی حیثیت کی بناء پر ان کی ممکنہ بلاگنگ تحریکات کا اندازہ لگانا بھی ممکن نہیں اور جو بلاگرز شناخت رکھتے ہیں ان میں اکثریت کی سماجی پہچان موثر شخصیات کے طور پر نہیں کی جا سکتی ہے۔ اردو قارئین یا استفادہ کنندگان کے مقابلے میں انگریزی نیوز بلاگز کے قارئین کا سماجی تعامل سیاسی، سماجی، قومی، بین الاقوامی، خواتین، صحت، تعلیم، امن و امان عامہ، اقلیت اور مذہب جیسے موضوعات پر مُرتکز نظر آیا جو اس طبقے کی بالغ النظری اور اپنے اطراف سماج کی صورت سے متاثر ہونے کے عکاس ہونے کے علاوہ معیارِ خواندگی کے بھی عکاس ہیں۔

## حوالہ جات:


Bruns. A. & Jacobs. J., (2007), Uses of blog, Peterlang Publishing Inc, New York, USA, NY 10006, pp.12-16.

Blood, R., Weblogs and Journalism: Do They Connect? (n.d.). Retrieved May 24, 2016, from http://www.niemanreports. org/articles/weblogs-and-journalism-do-they-connect/.

Bowman, S And Willis, C (2003) We Media How audiences are shaping the future of news and information; The Media Center at The American Press Institute

Blood, R., (2000), weblogs: a history and perspective, Rebecca's pocket Writer, R. H. (n.d.) Time to get a life- pioneer blogger Justin Hall bows out at 31. retrieved May 27, 2016, from http://www.sfgate.com/news/article/Time-to-get-a-life-pioneer-blogger-Justin-Hall-2697359.php

Digital Rights Foundation. (2016). Statement: DRF condemns Google's alliance with Pentagon. Retrieved 2016, from digitalrightsfoundation: https://digitalrightsfoundation.pk/category/press-releases/press-kits/page/2/

Farrell, H., & Drezner, D. W. (2007). The power and politics of blogs. Springer Science+Business Media,.

Friedman, J., (2010), Blogging vs. Journalism: The Ongoing Debate. (2016

Friedman, J., (2010), Blogging vs. Journalism: The Ongoing Debate. (2016). Retrieved July 5, 2016, from http://thenextweb.com/us /2010/08/18/blogging-vs-journalism-the-ongoing-debate/#gref

Johnson, T. J. and Kaye, B. K. (2004),Wag The Blog: How Reliance On Traditional Media And The Internet Influence Credibility Perceptions Of Weblogs Among Blog Users, Journalism And Mass Communication Quarterly. 81(3), 622-642

Kay, L. (2014). Word perfect: How to become a freelance writer

Kahn, R & Kellner ,D.(2010). New Media And Internet Activism: from The'Battle Of Seattle' To

Blogging

Oriella PR network 2008, European Digital Journalism Survey 2008 Journalism, Retrieved on May 05,2016

Pew Center for Civic Journalism (2002), community Impact, Journalism Shifts Cited in New Civic Journalism Study Doing Civic Journalism

Wilnat, & Weaver. (2014). American Journalist in the age of journalism. Bloomington, IN: School of Journalism, Indiana University.

Weblog. (2016). Weblog. Retrieved 2016, from dictionary.com: https://www.dictionary.com/browse/blog